ہمارے نجات دہندہ کی رحمت: یسوع ایک مفلوج شخص کو شفا دیتا ہے۔

لوقا 5:17-26

وعظ 8 مئی 2022

پادری کرس سِکس

آیئے اپنے آج کے سوال کو نیو سٹی کیٹیکزم سے دیکھ کر شروع کریں۔

آپ اِسے اپنے بلیٹن میں بہت سی مختلف زبانوں میں پرنٹ شدہ پائیں گے۔

میں سوال پڑھوں گا اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 19: کیا سزا سے بچنے اور خُدا کے فضل میں واپس آنے کا کوئی طریقہ ہے؟

جی ہاں۔ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے خُدا اپنے رحم کے وسیلہ خُود انسان سے ملاپ کرتا ہے اور ایک مُنجی کے وسیلہ سے گناہ اور گناہ کی سزا سے بری(آزاد) کرتا ہے۔

ہمارے نجات دہندہ یسوع کی رحمت کے بارے جاننے کے لیے میں ایک ایسی کہانی کو ایک ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں جو جسمانی اور روحانی شفا یابی دونوں کے بارے میں ہے۔

آیئے مل کر خُدا کے کلام پر غور کریں۔

لوقا 5:17-26

17 اور ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فرِیسی اور شرع کے مُعلّم وہاں بَیٹھے تھے۔

جو گلِیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔

18 اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں۔

19 اور جب بِھیڑ کے سبب سے اُس کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی

تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ میں یِسُوعؔ کے سامنے اُتار دِیا۔
20 اُس نے اُن کا اِیمان دیکھ کر کہا کہ "اَے آدمی! تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔"
21 اِس پر فقِیہہ اور فرِیسی سوچنے لگے کہ "یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سِوا اَور کَون گُناہ مُعاف کر سکتا ہے؟"
22 یِسُوعؔ نے اُن کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب میں اُن سے کہا "تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟"
23 آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ 'تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے' یا یہ کہنا کہ 'اُٹھ اور چل پِھر؟'
24 لیکن اِس لئے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدمؔ کو زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے"
(اُس نے مفلُوج سے کہا) میں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔"
25 اور وہ اُسی دَم اُن کے سامنے اُٹھا اور جِس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجِید کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔
26 وہ سب کے سب بڑے حَیران ہُوئے اور خُدا کی تمجِید کرنے لگے اور بُہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجِیب باتیں دیکھیں۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائِم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

آیئے 17 آیت سے شروع کرتے ہیں۔

"17 ور ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ تعلِیم دے رہا تھا اور فرِیسی اور شرع کے مُعلِّم وہاں بَیٹھے تھے۔
جو گلِیل کے ہر گاؤں اور یہُودیہ اور یروشلِیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت شِفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔"

اِن فریسیوں اور شرع کے مُعلِّموں کو شفاؤں اور ناصرت کے اِس شخص (یسوع) کی تعلیم سے متعلق باتوں کی تحقیق کے لیے بھیجا گیا ہے۔ کچھ تفتیش کاروں نے تو یروشیلم سے 85 میل کا سفر کیا۔

یسوع اچھے لباس میں ملبوس اِن شکی مذہبی رہنماؤں کے سامنے تعلیم دے رہا ہے- وہ سب کچھ دیکھ اور سُن رہے ہیں۔ وہاں بھی لوگوں کا ایک بڑا ہجوم ہے۔ اِن میں سے کچھ لوگ ضرور کھڑکیوں سے دیکھتے اور سنتے ہوں گے کیونکہ گھر پہلے ہی لوگوں سے بھرا ہُوا ہے۔

آیات 18-19۔

"18 اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشِش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں۔
19 اور جب بِھیڑ کے سبب سے اُس کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی
تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ میں یِسُوعؔ کے سامنے اُتار دِیا۔

اپنی معذوری کی وجہ سے اِس مفلوج شخص کو پہلے بھی اِس طرح کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ وہ چل نہیں سکتا لیکن اُس نے اپنے پڑوسیوں کے تعصبات کو بھی برداشت کیا۔ ایسے قوانین موجود تھے جو اُسے یہودی معاشرے میں بعض عہدوں یا مقامات سے الگ کر دیتے تھے۔ بعض اوقات آپ دیکھتے ہیں جو چیز لوگوں اور خُدا کے درمیان راہ میں حائل

ہوتی ہے وہ دوسرے لوگ ہی ہوتے ہیں۔

لیکن اِس شخص کے کچھ وفادار دوست تھے۔ میں واقعی حیران ہوں کہ اِن لوگوں نے ہمت نہیں ہاری۔ میرے خیال میں اگر ہم میں سے کچھ ایسی بھیڑ کو دیکھتے تو ہار مان جاتے۔ شاید ہم اپنے دوست سے کہتے: ''دیکھو ہم نے اپنی پوری کوشش کی. معافی چاہتے ہیں دوست. اگر خُدا چاہتا ہے کہ تم آج یسوع کو دیکھو تو ہمیں اُس کے باہر آنے تک انتظار کرنا پڑے گا۔ چلو اُتنی دیر کچھ کھاتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں۔''

دوست رکاوٹوں کو خُدا کے پیغام سے بھی تعبیر کر سکتے تھے کہ اُنہیں رُکنا چاہیے۔ لیکن روح القدس نے قائم رہنے کے لیے بظاہر اُن لوگوں کو ایمان سے بھرپُور عزم اور پُراُمید اعتماد بخشا۔ اُنہوں نے اپنے دوست کی مدد کے لیے چھت کو ایک ممکنہ طریقہ کے طور پر دیکھا۔

کیا آپ گھر کے اندر کے منظر کا تصور کر سکتے ہیں؟ چھت پر یسوع اور بھیڑ کے اوپر یہ لوگ چھت کی ٹائلیں ہٹا رہے ہیں، شور کر رہے ہیں اور کھود رہے ہیں۔ مٹی اور ملبہ نیچے گر رہا ہے۔ لوگ چھت کی طرف دیکھ رہے ہیں اور اُن کی آنکھوں میں مٹی جا رہی ہے! یہ اُس تعلیمی سلسلے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے جو یسوع اُس گھر میں دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

آیت 19 کہتی ہے کہ ''تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ میں یِسُوعؔ کے سامنے اُتار دِیا۔ ۔''

کیا آپ کے خیال میں کچھ شاگرد اِس مداخلت کو روکنا چاہتے تھے؟ ''ارے، کیا تم دیکھ نہیں سکتے کہ اُستاد یہاں تعلیم دینے کی کوشش کر رہا ہے!'' آہ، لیکن یسوع ہمیشہ رحم سے بھرا ہُوا ہے، کیا وہ نہیں ہے؟ ہمارا خُداوند یسوع کیسا اچھا چرواہا ہے! یسوع کیا کہتا ہے؟ متی کی کہانی کے متن میں یسوع یہ کہتے ہیں: ''بیٹا خاطر جمع رکھ، تیرے گناہ معاف ہوئے۔''

یسوع اِس ٹوٹے ہوئے شخص کو ''میرا بیٹا'' کہہ کر مخاطب کرتا ہے اور اُس سے کہتا ہے کہ ''خاطر جمع رکھ۔'' کیا تم دیکھتے ہو کہ یسوع اب بھی یہاں تعلیم دے رہا ہے؟ وہ اُس گھر میں سب کو سکھا رہا ہے کہ شکستگی کا جواب کیسے دیا جائے۔ وہ نمونہ پیش کر رہا ہے کہ جب دنیا کی ضروریات ہماری صاف ستھری زندگیوں میں مداخلت کرتی ہیں تو ہمیں رکاوٹوں پر کیسے رد عمل ظاہر کرنا چاہیے۔ یسوع ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے اندر شکستہ دِل لوگوں کے لیے محبت اور ترس ہو۔ ایک مکمل شخص کو دیکھنے کے لئے نہ کہ چٹائی پر ایک معذور. یسوع نے پورے انسان، بدن اور روح سے محبت کی۔

اب آیت 20 کو دیکھیں:
''20 اُس نے اُن کا اِیمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔''

اکثر جب یسوع کسی کو شفا دیتا ہے تو وہ اُس شخص کے ایمان کا ذکر کرتا ہے۔ نجات پانے اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے انفرادی ایمان کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی بچ نہیں سکتا جب تک کہ وہ یسوع کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر نہ دیکھیں جو اُن کے گناہوں کو بخشتا ہے۔ اِس معاملے میں یسوع نے مفلوج شخص کے ایمان کو دیکھا اور اُس کے دوستوں کے ایمان کو بھی دیکھا جن کا یقین تھا کہ یسوع شفا دے سکتا ہے۔

آپ کس سے پیار کرتے ہیں جسے یسوع کے پاس آنے کی ضرورت ہے؟ کیا آپ رکاوٹوں اور مخالفتوں کو عبور کرنے کے لیے تیار ہیں؟ کیا آپ کچھ لوگوں کی طرف سے رد کیے جانے کے لیے تیار ہیں تاکہ ایک شخص کو یسوع کے پاس لاسکیں؟ ہمیں اُن لوگوں کی مایوس کن صورتحال کو سمجھنے کی ضرورت ہے جن سے ہم پیار کرتے ہیں جو یسوع کے بغیر دوزخ میں جا رہے ہیں۔ تب ہی ہمارے اندر تحریک ہوگی کہ ہم لوگوں کو یسوع کے پاس لانے کے لیے جو بھی کرنا پڑے کریں۔

شاید آپ بھی میری طرح ہیں۔ ہم اکثر اُس وقت تک انتظار کرتے ہیں جب تک کہ ''خداوند روحانی گفتگو کا دروازہ نہیں کھولتا۔'' لیکن حقیقت میں ہم شاذ و نادر ہی اپنے پڑوسیوں یا خاندان یا دوستوں سے ابدی چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ شاید ہم گھبرا گئے ہیں کہ لوگ سوچیں گے کہ ہم بہت زیادہ مذہبی ہیں۔ یا شاید ہم اتنے مصروف ہیں کہ ہم خوشخبری کے پیغام کو لوگوں تک لے جانے کو ترجیح بناتے ہی نہیں۔

چند سال پہلے میں بڑا متحرک ہُوا جب میں نے ایک پادری سے اُس کے چرچ میں جاری بشارتی سرگرمیوں کے بارے میں سُنا۔ اُس نے اِس بارے میں بتایا کہ وہ کیسے اہم چیزوں کو کیلنڈر کے حساب سے ترتیب دیتے ہیں۔ یہ پادری اور اُس کی بیوی اِس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اُن کے کیلنڈر میں یہ بات شامل ہو کہ وہ ہر مہینے دو بار اپنے گھر میں ڈنر کے لیے غیر ایمانداروں کی میزبانی کریں۔ غیر ایمانداروں سے تیسری یا چوتھی ملاقات پر وہ روحانی چیزوں کے بارے میں بات کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اور وہ اپنی کلیسیا کو بھی ایسا کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ انہوں نے بہت سے لوگوں کو مسیح پر ایمان لاتے ہوئے دیکھا ہے کیونکہ وہ اِسے ترجیح دیتے ہیں۔

ہمیں ہر اُس شخص کی ابدی حالت کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے جو یسوع پر ایمان لائے بغیر مر جاتا ہے۔ کیونکہ ہمارے پاس ایک پیغام ہے جو اُن کی ابدی حالت کو بدل سکتا ہے۔ کسی کے ساتھ خوشخبری شیئر کرنا غیر آرام دہ یا مشکل معلوم ہو سکتا ہے۔ لیکن میں اعتماد سے کہنا چاہتا ہوں جو کہ پولس نے رومیوں 1:16 میں کہا۔ ''کیونکہ میں اِنجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھِر یُونانی کے واسطے نجات کے لئے خُدا کی قُدرت ہے۔'' پہلے مجھے اور پھر اپنے پڑوسی کو۔ پہلے آپ کے لیے، اور پھر آپ کے دوست، آپ کے چچا، آپ کے ساتھی کے لیے۔ خوشخبری ایک اچھی خبر ہے جو نشر کرنے کے لیے ہے!

آیت 17 کہتی ہے ''خُداوند کی قُدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔'' قُدرت وہاں انتظار کر رہی تھی۔ یہ(قدرت) انتظار کر رہی تھی کہ کچھ پرعزم دوست اُس چارپائی کو چھت پر لے جائیں۔ کیا ہم اپنے غیر نجات یافتہ دوستوں اور خاندان سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ کچھ چھتیں اُدھیڑ دیں؟ ہمارے راستے میں جو بھی رکاوٹ ہو اُس پر قابو پائیں؟ بیرونی رکاوٹیں یا ہماری اندرونی کشمکش؟

اس میں پیش رفت کے لیے ہمیں تین چیزیں درکار ہیں جو چھت پر موجود دوستوں کے پاس تھیں۔

1. ہمارے اندر یقین ہونا چاہیے کہ یسوع ہی واحد راستہ ہے۔
2. ہم اپنے آرام، اپنے ایجنڈے اور اپنی عزت سے زیادہ غیر نجات یافتہ لوگوں سے محبت کریں۔
3. ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ وہ واقعی اُن لوگوں کو شفا دے سکتا ہے جو اُس کے پاس آتے ہیں۔

آپ کو اپنے دوست کے مسائل حل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن آپ اپنے دوست کو یسوع کے پاس لا سکتے ہیں یعنی مسیح کے بدن اور کلیسیا میں۔ آپ کے ساتھ اور روح القدس کیساتھ شراکت میں ہونا ہمارے لیے عزت اور خوشی کی بات ہے تاکہ کسی بھی ایسے ضرورت مند کی مدد ہو جسے آپ یسوع کے پاس ون وائس فیلوشپ میں لاتے ہیں۔ اور ہم بدن اور روح دونوں میں اُن کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے جس طرح یسوع نے اِس شخص کی مدد کی۔

ٹھیک ہے آیئے اب آیت 20 کو دیکھتے ہیں۔
''20 اُس نے اُن کا اِیمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔''

اِس مفلوج شخص کے بارے میں تصور کریں جو وہاں پڑا یسوع کی طرف دیکھ رہا ہے۔ لوگوں نے اِس شخص کو بتایا ہوگا کہ یسوع کسی بھی بیماری سے شفا دے سکتا ہے۔ لیکن یسوع کیا کہتا ہے؟ '' تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔'' بس. کیا آپ کو لگتا ہے کہ شاید وہ شخص مایوس ہو گیا تھا؟ شاید اُس نے سوچا: ''ہم نے کیوں یہ ساری مصیبت اُٹھائی جب وہ مجھے شفا ہی نہیں دے رہا ہے؟ میں یہاں گناہوں کا اقرار کرنے نہیں آیا۔ میں چلنا پھرنا چاہتا ہوں!''

جب ہماری زندگی میں کوئی بہت بڑا مسئلہ ہوتا ہے تو کبھی کبھی وہ مسئلہ ہمارے تمام خیالات کو کھا جاتا ہے، ٹھیک ہے؟ کرایہ ادا کرنا، نوکری تلاش کرنا یا علاج، بس ہم یہی سوچ

سکتے ہیں۔ لیکن خُدا ہمیں اور ہمارے مسائل کو ہم سے زیادہ جامع اور واضح طور پر دیکھتا ہے۔ ہم اپنے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں -- اُنہیں حل کرنے کے لیے۔ خدا ہمارے دلوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے -- انہیں بدلنے کے لیے۔

جب یسوع اِس بیمار شخص کو دیکھتا ہے تو وہ ایک مفلوج جسم اور ایک طبّی حالت کو ٹھیک کرنے سے زیادہ دیکھتا ہے۔ یسوع ایک گنہگار کو بھی دیکھتا ہے جسے توبہ کرنی اور معافی حاصل کرنی چاہیے۔ یسوع ایک مکمل انسان کو دیکھتا ہے۔ وہ ایک ایسے شخص کو دیکھتا ہے جو ٹوٹا ہُوا ہے - جسمانی، جذباتی، تعلقی طور پر اور روحانی طور پر۔ یسوع نے اُس شخص کے درد، شرم، تنہائی، اور رد کیے جانے پر نگاہ کی۔

اِس مفلوج شخص کو ایک ایسے مستقبل کا سامنا تھا جس میں اِسے دوسرے لوگوں پر منحصر ہونا پڑنا تھا۔ تصور کریں کہ آپ اپنے یا خاندان کے لیے فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ اِس شخص کو چلنے کی صلاحیت سے زیادہ کسی چیز کی ضرورت تھی۔ اُسے امید اور نئے دل کی ضرورت تھی۔ اِس شخص کو جسمانی اور جذباتی درد کے علاج کی ضرورت تھی۔ اُسے شاید اپنی تلخی، غصہ اور مایوسی کے لیے معافی کی ضرورت تھی۔

ہمیں لوگوں کو مکمل افراد کے طور پر دیکھنا چاہیے، جیسا کہ خُدا دیکھتا ہے۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو ہم مالی مسائل کو صرف پیسوں سے حل کرنے کی کوشش کریں گے اور طبّی مسائل کو صرف دوائیوں سے حل کریں گے۔ ہم صرف کلام کا حوالہ دے کر روحانی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ مسائل ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں۔
ہماری تمام شکستگی جڑی ہوئی ہے، میرے دوست۔ یسوع ہماری زندگی کے ہر پہلو کے لیے بحالی اور نجات کی پیشکش کرتا ہے۔ اور یسوع چاہتا ہے کہ اُس کی کلیسیا دنیا کو اِسی قسم کی مکمل مدد پیش کرے۔

آیئے اب آیت 21 کو دیکھتے ہیں۔
"21 اِس پر فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے،
"کہ یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سِوا اَور کَون گناہ مُعاف کر سکتا ہے؟"

یہ ایک اچھا سوال ہے۔ یسوع اپنے بارے میں کیا خیال کرتا ہے؟ آپ کے خیال میں وہ کون ہے؟ یسوع گناہوں کو معاف کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ اِس لیے یہاں صرف دو ہی امکانات ہیں۔ یسوع یا تو فراڈ اور جعلی اور جھوٹا ہے۔ یا وہ خُود خُدا ہے اور آپ کی سنگین ضرورتوں کا واحد سچا جواب ہے۔

پطرس نے یوحنا 6:68 میں یسوع سے کہا: "شمعُون پطرس نے اُسے جواب دِیا اَے خُداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔" ابدی زندگی. یہ حقیقی معجزہ ہے، بہترین تحفہ جو یسوع یہاں دیتا ہے۔ اس مفلوج شخص کو چند سالوں یا دہائیوں تک چلنے کی صلاحیت سے زیادہ کسی چیز کی ضرورت تھی۔

جدید ادویات کا مطلب ہے کہ ہم گھٹنے کی تبدیلی اور اعضاء کی پیوند کاری کروا سکتے ہیں۔ کینسر اور دل کی بیماری کی دوائیں ہماری زندگی کو کسی حد تک بڑھاتی ہیں۔ لیکن ہم سب گراوٹ کا شکار ہو رہے ہیں۔ ہر کوئی آخرکار مر جاتا ہے۔ کیا آپکو لعزر یاد ہے وہ شخص جسے یسوع نے مردوں میں سے زندہ کیا؟ لعزر بالآخر دوبارہ مر گیا۔ یسوع لعزر کے جسم کو اٹھا سکتا تھا اور مفلوج آدمی کے جسم کو شفا بخش سکتا تھا، اُن کی روحوں کو چھوئے بغیر۔ یسوع انہیں روحانی طور پر مردہ چھوڑ سکتا تھا ایسی شفایابی کے ساتھ جو صرف عارضی تھی۔

لیکن ہم آیات 20-24 میں کچھ مختلف دیکھتے ہیں۔ یسوع ایک مکمل شفا دیتا ہے۔ وہ اُس شخص کے بدن کو زمینی زندگی کے لیے بچاتا ہے اور وہ اُس شخص کی روح کو آسمانی زندگی کے لیے بچاتا ہے۔

بیرٹ جونز میرا ایک دوست ہے۔ وہ جنوبی افریقہ میں ملاوی کے ایک انتہائی غریب حصے میں ایک HIV-AIDS میڈیکل کلینک میں ڈاکٹر ہے۔ چند سال پہلے ڈاکٹر جونز نے ایک

مقامی پادری کی خدمات حاصل کیں تاکہ وہ اُنکی روحانی خدمت کے ڈائریکٹر ہوں۔ پادری کا کام خوشخبری سُنانا اور اُن مریضوں کے ساتھ دعا کرنا ہے۔ کچھ ڈونرز کو بیریٹ کا یہ کام پسند نہیں آیا۔ انہوں نے کہا، ''اِس پادری کو ادا کرنے کے لیے جو رقم آپ استعمال کر رہے ہیں اُس سے ہم مزید مریضوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ اور ہمارے مریضوں کی مذہبی زندگی سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے۔''

ڈاکٹر جونز اُس واحد وجہ کو سمجھتے ہیں کہ دنیا کیوں انسانی ضرورتوں اور مصائب سے بھری پڑی ہے۔ انسانوں اور ہمارے خالق کے درمیان ٹوٹے ہوئے رشتے کی وجہ سے مصائب موجود ہیں۔ یہ عمودی(آسمانی) رشتہ ہمارے گناہ کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے اور اِس کی وجہ سے افقی (زمینی) شکستگی کا سامنا ہے۔ دنیا میں تمام تعلقی، جذباتی، جسمانی اور مادی مصائب ہمارے اور خُدا کے درمیان روحانی ٹوٹ پھوٹ کی علامات ہیں۔

ون وائس فیلوشپ میں ہم اِس افقی(زمینی)، انسانی تکالیف کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم تکلیف اُٹھانے والوں کو سکون اور شفا دینے کے لیے فراخدلی اور رحم سے اُنکے لیے اپنی خدمات پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اُن کی مدد کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اِس بات کا مزا چکھیں اور دیکھیں کہ خُداوند بھلا ہے اور وہ اُن کے دُکھوں کی پرواہ کرتا ہے۔ اِسی طرح ساتھ ساتھ ہم لوگوں کو عمودی (آسمانی) طور پر اُس خدا کے ساتھ جوڑنے میں بھی مدد کرتے ہیں جس نے اُنہیں بنایا اور اُن سے محبت کرتا ہے۔ ہمیں جسمانی اور روحانی دونوں طرح کی خدمت کرنی چاہیے، ورنہ ہماری خوشخبری ناقص ہے، اور ہماری شفقت نامکمل ہے۔

ہم ایک ایسا چرچ بننا چاہتے ہیں جو لوگوں سے مکمل طور پر محبت کرے، جیسا کہ یسوع نے کی۔ لیکن ہم کبھی بھی اُن سے اُتنی محبت نہیں کر سکتے جتنی وہ(خُداوند یسوع) کر سکتا ہے۔ اسی لیے ہم لوگوں کو یسوع کی طرف اور یسوع کے پاس لاتے ہیں۔ اُس کی محبت ہماری محبت سے کہیں زیادہ اور گہری ہے۔

اس واعظ کو ختم کرنے کے لیے، میں چاہتا ہوں کہ ہم صرف غور کریں اور اپنے لیے یسوع کی محبت سے حیران ہوں۔ آپ نے دیکھا اِس مفلوج شخص کو اُس کے دوست وفادار دوست وہاں لائے تھے جو اُس کا ٹوٹا ہوا (معذور) جسم اٹھائے ہوئے تھے۔ لیکن یسوع کے دوست صلیب پر اُس کے ٹوٹے ہوئے (زخمی) جسم سے بھاگ گئے۔ جب یسوع کو گرفتار کر کے مصلوب کیا گیا تو شاگردوں نے اپنے دوست (یسوع) کو چھوڑ دیا اور اُسے بے بس اور تنہا چھوڑ دیا۔

اس مفلوج شخص نے خود خُدا کو یہ کہتے سنا: ''بیٹا، تیرے گناہ معاف ہوئے۔'' یسوع نے خُدا باپ کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''بیٹا، اُن کے گناہ تیرے سر ہیں۔ اس لیے مجھے تم سے منہ موڑنا لازم ہے۔'' معجزہ کے بعد یسوع نے مفلوج شخص سے کہا: '' اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔'' صلیب پر باپ نے اپنے بیٹے سے کہا، ''وہیں لٹکا رہ، اور مر جاؤ۔''

یسوع نے یہ سب کیوں برداشت کیا؟ کیونکہ یہ ہمارے دلوں کے فالج کو دور کرنے کا واحد طریقہ تھا۔ دوستوں گناہ ہمیں اندر اور باہر سے مار رہا تھا۔ لیکن صلیب پر ہمارا سارا گناہ یسوع پر ڈال دیا گیا تھا تاکہ اُسے کچل دیا جائے اور سزا دی جائے۔ تاکہ ہم شفایاب ہو سکیں۔ یہ بہت اچھی خبر ہے۔ سب سے اچھی خبر جو آپ کبھی سنیں گے! یسوع نے ہمارے گناہ کی بیماری کو اپنے بدن میں لے کر اُس کا علاج کیا۔ یسوع ہمارے گناہ کے سبب معذور ہو گیا تھا تاکہ ہم شفا پا سکیں۔

یسوع کے ذریعہ ہمیں معاف کرنے اور بااختیار بنانے کے بعد، وہ ہم سے کہتا ہے: ''اُٹھو اور چلو!'' یسوع ہمیں اپنے دوستوں اور خاندان کے پاس بھیجتا ہے۔ یسوع ہمیں اس خوشخبری کو دوسروں تک پہنچانے کا یقین اور ایمان دیتا ہے۔ آپ اس کے ذمہ دار نہیں ہیں کہ لوگ کیسے جواب دیتے ہیں، صرف اس بات کے لیے کہ آپ اُن سے محبت کرتے ہیں۔ یا ہو سکتا ہے کہ آپ خود ایسے ہیں جسے آج شفا کی ضرورت ہے؟ ہو سکتا ہے کہ آپ وہ ہیں جو اُس معافی اور شفا کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں جو یسوع نے اُس مفلوج شخص کو بخشی؟

کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوع کے پاس آپ کو شفا دینے کی قدرت اور چاہ ہے؟ وہ آپ سے کہتا ہے: ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' (جان 14:6)۔ یقین کریں. اُمید اور خوشی اور ایمان کے ساتھ اُس کی طرف دیکھیں اور اُسے اپنا شافی، اپنا مخلصی دینے والا، اپنا نجات دہندہ اور اپنا خُداوند بننے دیں۔ آج سے ہی۔

میں آج کے پیغام کو ختم کرنے کے لئے دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ میں اپنی دُعا کا آغاز زبور 103 سے کروں گا۔ اِن الفاظ کو غور سے سُنیں۔ ہوسکتا ہے کہ اِس مفلوج شخص نے یہ الفاظ گائے ہوں جب وہ یسوع کے ساتھ اپنے معجزاتی وقت کے بعد گھر کی طرف جا رہا تھا۔

1 اَے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ اور جو کچھ مُجھ میں ہے اُس کے قُدُّوس نام کو مُبارک کہے۔
2 اَے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ اور اُس کی کسی نِعمت کو فراموش نہ کر۔
3 وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔ وہ تُجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔
4 وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔
5 وہ تُجھے عمُر بھر اچھی اچھی چِیزوں سے آسُودہ کرتا ہے۔ تُو عُقاب کی مانِند ازسرِ نَوجوان ہوتا ہے۔

یسوع ہمیں سکھانے کے لیے تیرا شکر ہو کہ دوسرے لوگوں کو مکمل طور پر کیسے دیکھا جائے۔ کیا تو ہمیں وہ حوصلہ اور یقین اور محبت دے گے جو ہم اس شخص کے دوستوں میں دیکھتے ہیں؟ روح القدس، کیا تو ہماری اپنے غیر نجات یافتہ دوستوں اور خاندان کے لیے مسلسل دُعا کرنے میں راہنمائی کرے گا؟ اور باپ کیا تو ہمیں اپنے دوستوں کو یسوع کے پاس لانے کا موقع اور دلیری بخشے گا؟ صرف یسوع ہی شفا دے سکتا ہے اور صرف وہی بچا سکتا ہے۔ لیکن ہمیں اپنے حصے کا کام کرنے میں ہماری مدد کر تاکہ ہم کلام اور عمل دونوں میں خوشخبری کا اعلان کریں۔ صرف تجھے جلال دینے کے لیے۔ آمین۔